محمد اویس ندوی نگرامی

بائبل: قرآن اور حدیث میں - ۲

[زیرِ نظر مقالے کی پہلی قسط گزشتہ شمارے میں شائع ہوئی تھی۔ مقالہ نگار نے قرآنی بیانات کی روشنی میں واضح کیا تھا کہ (۱) مسلمانوں کے لیے دوسرے آسمانی صحیفوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ (۲) ان آسمانی صحیفوں میں ردّو بدل ہوا ہے اور اپنی اصل حالت پر باقی نہیں رہے۔ نیز (۳) ان صحیفوں میں جو صداقتیں تھیں، وہ قرآن میں بیان کر دی گئی ہیں۔

مقالے کی زیرِ نظر قسط میں قرآن کے تیسرے دعوے کی تصدیق کے لیے قرآن و حدیث اور بائبل کی بعض عبارتوں کا تقابل کیا گیا ہے۔ مدیر]

آج ہم بائبل اور قرآن کی بعض آیات کی باہمی تطبیق سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ تحریف و تبدیل کے باوجود موجودہ بائبل بھی قرآن کے اس تیسرے دعوی کی پوری تصدیق کرتی ہے۔

عقائد

۱- وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً آخَرَ (الذاریات: ۵۱) [خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ۔]

میرے حضور تیرے لیے دوسرا خدا نہ ہو۔ (خروج: ۲۰)

۲- وَاِنۡ جَاھَدٰکَ عَلٰٓی اَنۡ تُشۡرِکَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡھُمَا (لقمان: ۱۵)

[اور اگر وہ دونوں تجھ سے لڑیں اس بات پر کہ شریک مان میرا، اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں، تو ان کا کہنا مت مان۔]

"اگر تیرا بھائی جو تیری ماں کا بیٹا ہے، یا تیرا ہی بیٹا، یا تیری ہمکنار جورو، یا تیرا دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں پھسلائے، اور کہے کہ آؤ غیر معبودوں کی بندگی کریں، جن سے تو اور تیرے باپ دادا واقف نہیں تھے، یعنی ان لوگوں کے معبودوں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے دور زمین کے اس سرے سے اس سرے تک رہتے ہیں، تو تو اس سے موافق نہ ہونا، اور نہ اس کی بات ماننا۔" (استثناء: ۱۳)

۳- وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ (المائدہ: ۹۰) [اور

پوجنے کی لاٹ اور پانسے سب گندے کام ہیں شیطان کے، سو ان سے بچتے رہو۔]
"تم اپنے لیے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بناؤ اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیے کوئی صورت دار، پتھر وار اپنے ملک میں قائم کرو کہ اس کے آگے سجدہ کرو۔ (احبار ۲۶:۱)

۴۔ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُولِیٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبٰعَ (فاطر:۱) [جس نے ٹھہرایا فرشتوں کو پیغام لانے والے جن کے پر ہیں، دو دو، اور تین تین، چار چار]
"اس کے اس پاس اسرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے۔ (یسعیاہ ۶:۲)

۵۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ (الحاقہ: ۴۴ - ۴۶) [اور اگر یہ (نبی) بنا لاتا ہم پر کوئی بات تو ہم پکڑ لیتے اس کا داہنا ہاتھ، پھر کاٹ ڈالتے اس کی گردن۔]
"لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے، کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اس کو حکم نہیں دیا، اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔" (استثناء ۱۸:۲۰)

۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ارشاد ہوا۔
وَرَافِعُكَ اِلَیَّ (آل عمران: ۵۵) [اور تجھ کو اٹھا لوں گا اپنی طرف]
"اور وہ یہ کہہ کے اُن کے دیکھتے ہوئے اوپر اٹھایا گیا۔" (اعمال ۱:۹)

۷۔ حدیث میں جنت کی نعمتوں کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا گیا ہے۔
قال اللہ اعددت لعبادی الصالحین ما لا عین رات ولا اذن سمعت ولا خطر علیٰ قلب بشر
[خدا فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ مہیا کیا ہے، جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا۔ (بخاری)]
"خدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمی کے دل میں آئیں۔" (کرنتھیوں کے نام ۲:۹)

اخلاق

۸۔ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ (بنی اسرائیل: ۲۳) [پس ان (ماں باپ) کو اُف تک، نہ کہو۔]
"تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور باپ سے ڈرتا رہے۔" (احبار ۱۹:۳)

۹۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (الضحیٰ: ۹) [یتیم کو مت دباؤ۔]
"تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو مت دکھ دو۔" (خروج ۲۲:۲۲)

۱۰-وَلا تکرِھوا فَتیَاتِکمَ عَلَی البغاءِ (نور:۳۳) [اور نہ زبردستی کرواپنی چھوکریوں پر بدکاری کے لیے۔]
"تواپنی بیٹی کو کسبی بنا کر ناپاک نہ ہونے دینا۔" (احبار ۱۹:۲۹)
۱۱-اَلَّا تَزِرَ وَازِرَۃٌ وِزرَ اُخریٰ (النجم:۳۸) [اٹھاتا نہیں کوئی اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا۔]
"ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائے گا۔" (پیدائش:۱۸)
۱۲-وَاَقیمُوا الوَزنَ (رحمٰن:۹) [اور سیدھی ترازو تولو۔]
"تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا، ایک چھوٹا مت رکھیو۔" (استثناء:۲۵)
۱۳-ان اللہ خلق ادم علیٰ صورتہ (بخاری) [خدا نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔]
"خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔" (پیدائش:۹)
اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے انسان میں اپنی صفاتِ کاملہ کا عکس جلوہ گر کیا ہے، اور ان کے قبول کرنے کی صلاحیّت عطا کی ہے۔
۱۴- صحیح مسلم میں ہے کہ "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا، اے ابن آدم! میں بیمار پڑا، تو میری عیادت تو نے نہ کی، وہ کہے گا اے میرے پروردگار، تو تو سارے جہان کا پروردگار تھا، میں تیری عیادت کیونکر کرتا؟ فرمائے گا، کیا تجھے خبر نہ ہوئی کہ میرا بندہ بیمار ہوا، مگر تو نے اس کی عیادت نہ کی، اگر کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔" (حدیث)
"تب وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا، اے ملعونو! میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں جاؤ، جو ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے، کیونکہ میں بھوکا تھا، تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا، تم نے مجھے پانی نہ پلایا، پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اتارا، ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا، تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے، اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا پیاسا، یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ اس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا، تو میرے ساتھ نہ کیا۔" (متی ۲۵:۴۱-۴۵))

فقہ

۱۵-اَو دَماً مَسفُوحاً اَو لَحمَ خِنزِیرٍ (انعام:۱۴۵) [یا بہتا ہوا خون، یا گوشت سور کا کہ وہ ناپاک ہے۔]
"لیکن خبردار کہ لہو مت کھاؤ۔" (استثناء ۱۲)

۱۶۔أوَ فِسُقاً اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللهِ بِہٖ (انعام۱۴۵) [یا ناجائز ذبیحہ جس پر نام پکارا جائے، اللہ کے سوا کسی اور کا۔]

"پس بتوں کی قربانیوں کے گوشت کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ بت دُنیا میں کوئی چیز نہیں" (۱۔کرنتھیوں کے نام ۸:۴)

۱۷۔ وَالۡمُنۡخَنِقَۃُ (مائدہ۳) [اور (حرام ہوا تم پر جو) مرگیا ہو گلا گھونٹنے سے]

"تم بتوں کی قربانیوں کے گوشت سے اور لہو اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرام کاری سے پرہیز کرو۔" (اعمال ۱۵:۲۹)

۱۸۔لَاتَاۡخُذُوا الرِّبٰوا [تم لوگ سود نہ لو]

"اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہے، کچھ قرض دے، تو اس سے مہاجنوں کی طرح سلوک مت کر اور سود مت لے۔" (خروج ۲۳:)

۱۹۔اَلزَّانِیۡ لَایَنۡکِحُ اِلَّا زَانِیَۃً اَوۡ مُشۡرِکَۃً وَالزَّانِیَۃُ لَا یَنۡکِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِکٌ (نور۳) [بدکار مرد نہیں نکاح کرتا مگر بدکار عورت سے یا شرک والی سے، اور بدکار عورت سے نکاح نہیں کرتا، مگر بدکار مرد یا مشرک!]

"وہ اُس عورت کو جو فاحشہ یا بے حرمت ہے، جورو نہ کریں۔" (احبار ۲۱:۷)

وہ زانی اور زانیہ جو آزاد، عاقل، بالغ ہوں اور نکاح نہ کیے ہوئے ہوں، یا نکاح کرنے کے بعد ہم بستر نہ ہو چکے ہوں، ان کی سزا قرآن یہ تجویز کرتا ہے۔

۲۰۔اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیۡ فَاجۡلِدُوۡا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَۃَ جَلۡدَۃٍ (نور: ۲) [بدکاری کرنے والی عورت اور مرد، سو مارو ہر ایک کو دونوں میں سے سو سو دُرے]

"جو کوئی اس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہے اور نہ فدیہ دی گئی ہے اور نہ آزاد کی گئی ہے، ہم بستر ہو ان کو کوڑے مارے جائیں۔" (احبار ۱۹:۲۰)

۲۱۔ وَکَتَبۡنَا عَلَیۡهِمۡ فِیۡهَا اَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ وَالۡعَیۡنَ بِالۡعَیۡنِ وَالۡاَنۡفَ بِالۡاَنۡفِ وَالۡاُذُنَ بِالۡاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالۡجُرُوۡحَ قِصَاصٌ (المائدہ۴۵)[اور لکھ دیا ہم نے اُن پر اس کتاب میں کہ جی کے بدلے جی، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر۔]

"اور وہ جو انسان کو مار ڈالے گا، سو مار ڈالا جائے گا، اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے گا تو وہ اس کا عوض حیوان دے گا، اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ لگائے، سو جیسا کرے گا ویسا ہی پائے گا، توڑنے کے بدلے توڑنا، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے گا، ویسا ہی کیا جائے گا۔ (احبار ۲۴:۱۷-۲۰)

۲۲۔ سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم ینهیٰ عن القزع (بخاری)
رسول اللہ ﷺ اس سے منع کیا کرتے تھے، کہ بچہ کے سر کا بعض حصہ مونڈا جائے اور بعض چھوڑ دیا جائے۔
"تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو" (احبار ۱۹:)
۲۳۔ لعن الله الواصله المستواصله والواشمه المستوشمه
[خدا نے لعن کیا، مصنوعی بال بنانے والی اور بنوانے والی پر، گودنے والی، اور گدوانے والی پر (حدیث)]
"اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو" (احبار-۱۹)
۲۴۔ لعن الله المتشبهین من الرجال بالنساء والمتشبّهات من النساء بالرجال
[خدا نے لعنت کی، اُن مردوں پر، جو عورتوں سے مشابہت کرتے ہیں، اور ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں۔ (حدیث)]
"عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے، کیونکہ تیرا خدا ان سب سے جو ایسا کرتے ہیں، نفرت رکھتا ہے۔" (استثناء-۲۲)
۲۵۔ من بدل دینه فاقتلوه [جو اپنے دین کو بدل دے، اس کو قتل کر دو (حدیث)]
"اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکے گا، جان سے مارا جائے گا" (احبار-۲۴)
۲۶۔ فیما سقت السماء والعیون اوکان عثریا العشر [آسمان کے پانی اور چشموں سے جو پیداوار ہو، اس میں دسواں حصہ (حدیث)]
"تو اپنے غلہ میں سے جو سال بہ سال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہے، دسواں حصہ وفاداری سے جدا کیجیو۔" (استثناء ۱۴)
۲۷۔ "ابو داؤد کی روایت ہے کہ عہد نبوی ﷺ میں عورتیں چالیس دن و رات نفاس کی وجہ سے بیٹھتی تھیں۔" (حدیث)
"بنی اسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہے، ناپاک ہو گئی، اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جائے، اور بعد اس کے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے، اور کسی مقدس چیز کو نہ چھوئے۔" (احبار-۱۳)
۲۸۔ جو آزاد مرد یا عورت نکاح سے فائدہ اٹھا چکے ہوں، یعنی مجامعت کی نوبت آ چکی ہو، اور پھر وہ زنا کریں، تو حسب تصریح احادیث ان کو سنگسار کیا جائے گا۔ (حدیث)
"اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے، تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں۔ (استثناء ۲۲)
۲۹۔ جو آدمی کسی عراف کے پاس آئے، اس کی چالیس راتوں کی عبادت نہ قبول ہو گی۔ (مسلم)

"تم میں سے کوئی پایا نہ جائے جو اپنے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے، یا غیب گو، یا نجومی یا فال کھولنے والا، یا ڈائن نہ منتر پڑھنے والا ہو، گا نہ رمّال اور نہ ساحر" (استثناء ۱۸)

تاریخ

۳۰۔ لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ (المائدہ: ۷۸) [بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا اُن پر داوٗد اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کی زبان سے لعنت کی گئی۔]

"اے میرے لوگو! سنو کہ میں تجھ پر گواہی دوں گا، اے اسرائیل اگر تو میری سنے گا، تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہو، تو کسی اجنبی کو سجدہ نہ کرنا، خداوند تیرا خدا میں ہوں، جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا، اپنا منہ نہ کھول کہ اسے بھر دوں گا، پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا، اور اسرائیل نے مجھے نہ چاہا، تب میں نے ان کو دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا۔" (زبور ۸۱)

"اے ریاکار فقیہو! اور فریسیو! تم پر افسوس کہ تم سفیدی پھیری ہوئی قبروں کے مانند ہو، جو باہر سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں، پر بھتر لے مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی ناپاکی سے بھری ہیں۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں لوگوں کو راست باز دکھائی دیتے ہو، پر باطن میں ریاکار اور شرارت سے بھرے ہو۔ (متی ۲۳)

۳۱۔ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (آل عمران: ۲۱) [اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے، اور ہر اس شخص کی زندگی کے دشمن بن جاتے ہیں، جو ان کو عدل اور نیکی کی بات سمجھائے تو ان کو دردناک سزا کی خوشخبری سنا دے۔]

"اے ریارکار فقیہو اور فریسیو!"، تم پر افسوس، کیونکہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راست بازوں کی گوریں سنوارتے ہو اور کہتے ہو، کہ اگر ہم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں ہوتے، تو نبیوں کے خون میں ان کے شریک نہ ہوتے، اس طرح تم اپنے اوپر گواہی دیتے ہو، کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو، پس اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھرو، اے سانپو، اور اے سانپوں کے بچو! تم جہنم سے کیونکر بھاگو گے۔" (متی ۲۳-)

۳۲۔ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ (البقرہ: ۴۰) [اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے وہ احسان جو میں نے تم پر کیے اور تم پورا کرو میرا اقرار تو میں پورا کروں تمہارا اقرار]

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَىٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ (المائدہ: ۱۲) [اور خدا نے کہا، میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور میرے نبیوں پر ایمان

لائے۔]
"اگر تم میری شریعتوں پر چلو گے، اور میرے حکموں کو حفظ کرو گے، اور اُن پر عمل کرو گے۔ گ میں تمہاری طرف توجہ کروں گا اور تمہیں برومند کروں گا اور میں تم کو بڑھاؤں گا اور اپنا عہد تم سے قائم کروں گا۔" (احبار-۲۶)

۳۳۔ قَالُوا يٰمُوسٰىٓ اِنَّ فِيهَا قَومًا جَبَّارِينَ وَاِنَّا لَن نَدخُلَهَا حَتّٰى يَخرُجُوا مِنهَا (المائدہ: ۲۲) [بولے اے موسیٰ وہاں ایک قوم ہے زبردست اور ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے، یہاں تک کہ وہ نکل جائیں اس میں سے۔]
"اور بولے کہ یہ زمین جس کی جاسوسی میں ہم گئے تھے، ایک زمین ہے جو اپنے بسنے والوں کو نگلتی ہے اور سب لوگ جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قد آور ہیں اور ہم نے وہاں جباروں کو ہاں بنی عناق کو جو جبارول کی نسل سے ہیں دیکھا۔" (گنتی-۱۳)
"ہم کہاں چڑھیں ہمارے بھائیوں نے تو یوں کہہ کے بیدل کر دیا، کہ وہ لوگ تو ہم سے بڑے اور لمبے ہیں۔ (استثناء-۱)

۳۴۔ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيهِم اَربَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِى الاَرضِ (المائدہ: ۲۶) [فرمایا تحقیق وہ زمین حرام کی گئی، اُن پر چالیس برس سرمارتے پھریں گے ملک میں]
"تب خداوند نے تمہاری باتیں سنیں اور غصہ ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا، کہ یقیناً اس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اس اچھی زمین کو جس کو دینے کا وعدہ میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھا کے کیا تھا، نہ دیکھے گا۔" (استثناء-۱)
"اور تمہارے لڑکے اس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے پھریں گے۔" (گنتی-۱۴)

۳۵۔ وَظَلَّلنَا عَلَيكُمُ الغَمَامَ (البقرہ: ۵۷) [اور سایہ کیا ہم نے تم پر ابر کا]
"اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہے۔" (گنتی-۱۴)

۳۶۔ فَتُوبُوا اِلٰى بَارِئِكُم فَاقتُلُوا اَنفُسَكُم (البقرہ: ۵۴) [سو اب توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف، اور مار ڈالو اپنی اپنی جان]
"اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی، اور ہر ایک آدمی اپنے دوست کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے۔ (خروج ۳۲)

۳۷۔ فَقُلنَا اضرِب بِعَصَاكَ الحَجَرَ فَانفَجَرَت مِنهُ اثنَتَا عَشرَةَ عَينًا قَد عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَشرَبَهُم (البقرہ: ۶۰) [تو ہم نے کہا مار اپنے عصا کو پتھر پر، سو بہہ نکلے اس سے بارہ چشمے، پہچان لیا، ہر قوم نے اپنا گھاٹ]
"تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اس چٹان کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا تو بہت پانی نکلا، اور جماعت نے اور

ان کے چارپاؤں نے پیا۔" (گنتی-۲۰)
۳۸۔ انّهَا بَقَرَۃ لّا ذَلولٌ تثیرُ الاَرض وَلَا تَسقِی الحَرث مُسَلّمَۃ لّا شِیَۃَ فِیهَا (البقرہ: ۷۱) [وہ ایک گائے ہے محنت کرنے والی نہیں کہ جوتتی ہو زمین کو، یا پانی دیتی ہو کھیتی کو، بے عیب ہے،
کوئی داغ اس میں نہیں۔]
"ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب ہو، اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو۔" (گنتی ۱۹)
۳۹۔ وَوَاعدنَا مُوسیٰ ثَلَاثِینَ لَیلَۃً وَ اَتمَمنٰهَا بِعَشرٍ فَتَمَّ مِیقَاتُ رَبِّہٖ اَربَعِینَ لَیلَۃً (الاعراف:۱۴۲) [اور وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا، ان کو اور دس سے پوری ہو گئی مدت تیرے رب کی چالیس راتیں۔]
"اور وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا۔" (خروج-۳۴)
۴۰۔ وَاَلقَی الاَلوَاحَ (اعراف:۱۵۰) [اور ڈالدیں وہ تختیاں۔]
"تب موسیٰ کا غضب بھڑکا اور اس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیے۔" (خروج ۳۲)
۴۱۔ نُودیَ یَا مُوسیٰ O اِنِّی اَنَا رَبُّکَ فَاخلَع نَعلَیکَ اِنَّکَ بِالوَادِ المُقَدَّسِ طُویً (طٰہٰ: ۱۱-۱۲) [آواز آئی اے موسیٰ میں ہوں تیرا رب اتار ڈال، اپنی جوتیاں، تو ہے پاک میدان طویٰ میں]
"تو خدا نے اسے بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا اے موسیٰ، وہ بولا میں یہاں ہوں تب اس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ، اپنے پاؤں سے جوتا اتار، کیونکہ یہ جگہ جہاں کھڑا ہے، مقدس زمین ہے۔" (خروج-۳)
۴۲۔ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلاًّ لِّبَنِیٓ اِسرَائِیلَ اِلاَّ مَا حَرَّمَ اِسرَائِیلُ عَلیٰ نَفسِہٖ مِن قَبلِ اَن تُنَزَّلَ التَّورَاۃُ (آل عمران: ۹۳) [تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے، مگر وہ جن کو اسرائیل نے تورات نازل ہونے سے قبل اپنے اوپر خود حرام کر لیا تھا۔]
"تم بنی اسرائیل سے کہو، سب چارپاؤں میں سے جو زمین پر ہیں، اور تمہیں ان کا کھانا روا ہے، یہ ہیں۔ (احبار ۱۱-۲)
اس کے بعد جانوروں کی تفصیل ہے، اس سے معلوم ہوا کہ تورات نازل ہونے سے پیشتر وہ جانور حلال تھے۔
۴۳۔ وَعَلَی الَّذِینَ هَادُوا حَرَّمنَا کُلَّ ذِیٓ ظُفُرٍ (انعام:۱۴۶)[اور یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا]
"مگر اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں، یا کھر ان کے چرے ہوئے ہیں، ان کو نہ کھاؤ۔" (احبار ۱۱)
۴۵۔ جَآءَ بِعِجلٍ حَنِیذٍ (ہود: ۶۹) [لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا۔]
۴۴۔ وَمَثَلُهُم فِی الاِنجِیلِ کَزَرعٍ اَخرَجَ شَطئَہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاستَغلَظَ فَاستَویٰ عَلیٰ سُوقِہٖ

يعَجَبَ الزَّرَّاعَ (الفتح:٢٩) [اور ان کی مثال انجیل میں مثل اُس کھیتی کے ہے جس نے اپنے ڈنٹھل نکالا، پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ موٹا ہوا۔ اپنا اپنے پیروں پر کھڑا ہو کر کاشتکاروں کو متعجب کرنے لگا]
"آسمان کی بادشاہت خردل کے دانہ کے مانند ہے، جسے ایک شخص نے لے کر اپنے کھیت میں بویا، وہ سب بیجوں میں چھوٹا ہے، پر جب اگتا ہے، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا ہے۔ (متی ۱۳)

٤٦۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصَّالِحُوْنَ (انبیاء: ١٠٥) [اور البتہ ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھا ہے کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔]
"صادق زمین کے وارث ہوں گے اور ابد تک اس پر بسیں گے۔" (زبور ۹)